روزنامہ جنگ کراچی منگل 6 ستمبر 2016ء

مالیاتی اور معاشی نظام کو چند سال میں اسلامی اصولوں کے مطابق بنائینگے — اسحاق ڈار

اقتصادی راہداری کے باعث اسلامی بینکاری کیلئے کافی مواقع ہیں، اسلامی بینکاری کمیٹی نے گزشتہ دو سال میں نمایاں کام کیا

ایس ای سی پی کے زیر انتظام کارپوریٹ قوانین پر نظر ثانی کی جائے، ورلڈ اسلامک فنانس فورم کانفرنس اور کمپنیز بل پر منعقدہ سیمینار سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) مالیاتی اور معاشی نظام کو چند سال میں اسلامی اصولوں کے مطابق بنائینگے، اقتصادی راہداری کے باعث اسلامی بینکاری کیلئے کافی مواقع ہیں، اسلامی بینکاری کمیٹی نے گزشتہ دو سال میں نمایاں کام کیا۔ ایس ای سی پی کے زیر انتظام کارپوریٹ قوانین پر نظر ثانی کی جائے، کمپنیز بل 2016 کا قانون نہ صرف ایس ای سی پی اور اسٹیک ہولڈرز کے لئے فائدہ مند ہوگا بلکہ پاکستان کی معیشت پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار وفاقی وزیر خزانہ نے ورلڈ اسلامک فنانس فورم زیر اہتمام منعقدہ کانفرنس اور ایس ای سی پی کے زیر اہتمام کمپنیز بل 2016 کے مسودے پر منعقدہ سیمینار سے الگ علیحدہ علیحدہ خطاب میں کیا، تفصیلات کے مطابق پیر کو مقامی ہوٹل میں ورلڈ اسلامک فنانس فورم کے زیر اہتمام کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا ہے پورے مالیاتی اور معاشی نظام کو چند سال میں اسلامی اصولوں کے مطابق بنانا ہے۔ پاک چین اقتصادی راہداری کے باعث اسلامی بینکاری کے لئے کافی مواقع موجود ہیں۔ فورم سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر ڈاکٹر اشرف وتھرا، ایس ای سی پی کے چیئرمین ظفر حجازی سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا کہ اسلامی بینکاری کے حوالے سے قائم کی گئی کمیٹی نے گزشتہ دو سال میں نمایاں کام کیا اور مالیاتی شعبے کے ماہرین کی مدد سے پاکستان کو اسلامی سکوک بینکنگ میں شامل کیا۔ اسلامی بینکاری کے لئے 13 ایکسیلینس سینٹر قائم کئے جاچکے ہیں اور اب اسلامی معاشی نظام کو ملک بھر میں پھیلایا جائے گا۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ پاکستان کی معاشی ترقی کی نمو 4 فیصد سے بڑھ کر 5 فیصد کے قریب آئی ہے اور 2018 میں جی ڈی پی کی شرح نمو 7 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسلامک بینکاری کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی جا رہی ہے جس میں گورنر اسٹیٹ بینک، ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک، وفاقی فنانس سیکریٹری، چیئرمین ایس ای سی پی، چیئرمین ایف بی آر، وفاقی لاء سیکرٹری، چیئرمین پاکستان بینکنگ، چیئرمین شریعہ بورڈ مفتی تقی عثمانی اور دیگر شامل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ رواں ہفتے اس کمیٹی کا نوٹیفکیشن جاری کرکے اس کو فعال کردیا جائے گا۔ وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ اسلامک بینکاری میں ہمیں مفتی تقی عثمانی کا تعاون ہر سطح پر رہا ہے اور میں ان کی کاوشوں کو سراہتا ہوں۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک کے گورنر اشرف وتھرا نے اسلامی بینکاری کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں اسلامک بینکنگ میں نمو کی گنجائش ہے اسلامک بینکاری میں پاکستان دیگر اسلامک ممالک میں سب سے آگے ہے۔ انہوں نے سیمینار کے شرکا کو اعداد و شمار بتاتے ہوئے کہا کہ 1990 میں دنیا میں اسلامک بینکاری کا حجم 150 ارب ڈالر تھا جب کہ 2015 میں اسلامی بینکاری کا حجم 1800 ارب ڈالر ہوگیا تھا۔ دریں اثناء ایس ای سی پی کے زیر اہتمام مقامی ہوٹل میں کمپنیز بل 2016 کے مسودے پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ معیشت کو سیاست سے الگ رکھنا چاہیے، انہوں نے کہا کہ حکومت دہشت گردی کے خاتمے، معیشت میں استحکام لانے اور بجلی کی پیداوار بڑھانے کے لئے تمام تر کوششیں کررہی ہے۔ وزیر خزانہ نے تقریب کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے ایس ای سی پی کے کام کو سراہا اور ایس ای سی پی کے چیئرمین ظفر حجازی کو ایک مدت سے متوقع قانون پر کام کرنے میں پہل اور اس کو انجام تک پہنچانے پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ یہ قانون نہ صرف ایس ای سی پی اور اسٹیک ہولڈرز کے لئے فائدہ مند ہوگا بلکہ پاکستان کی معیشت پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان نے 2015 میں پچھلے سات برسوں میں بلند ترین جی ڈی پی جو کہ 4.24 فیصد ہے، سے معاشی بحالی حاصل کرلی ہے۔ انہوں نے ایس ای سی پی کے زیر انتظام کارپوریٹ قوانین پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مختصراً کمپنیز بل 2016 کے مسودے کی نمایاں خصوصیات بیان کیں۔ سیمینار سے مسعود نقوی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، سابقہ شراکت دار، کے پی ایم جی، سابقہ صدر، آئی کیپ، حافظ محمد یوسف، صدر آئی کیپ اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔